

تین افراد نے رقم ملا کر کام شروع کیا، اب ختم کرنا چاہتے ہیں، تو سرمایہ کس طرح تقسیم ہوگا؟
دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہم تین دوستوں نے مل کر ایک کام شروع کیا، جس میں ایک کے 25 ہزار، ایک کے 15 ہزار اور ایک نے 8 ہزار دئیے، اب ہم کاروبار ختم کرنا چاہتے ہیں اور اس وقت کاروبار کا کل سرمایہ 20 ہزار ہے، تو کس طرح آپس میں تقسیم کریں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر واقعی عقدِ شرکت درست شرعی اصولوں پر ہوا تھا اور اب نقصان ہو گیا ہے، تو جس کا جتنا سرمایہ تھا، اتنے فیصد ہی وہ نقصان برداشت کرے گا، یہ رقم برابر تقسیم نہیں ہوگی بلکہ ہر ایک کو اس کے سرمایہ کے مطابق نقصان کاٹ کر ملے گی۔ بہارِ شریعت میں ہے: ”نفع میں کم و بیش کے ساتھ بھی شرکت ہو سکتی ہے مثلاً ایک کی ایک تہائی اور دوسرے کی دو تہائیاں اور نقصان جو کچھ ہوگا وہ راس المال (سرمائے) کے حساب سے ہوگا اسکے خلاف شرط کرنا باطل ہے۔“ (بہارِ شریعت، جلد 2، حصہ 10، صفحہ 491، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2139

تاریخ اجراء: 16 رجب المرجب 1446ھ / 17 جنوری 2025ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net